REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R. N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3.

جلد ۳۱ — شمارہ ۵

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلّۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور
نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۸۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۹ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ — ۴ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش — ۴ فروری ۱۹۸۲ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان - یکم تبلیغ (فروری) — سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں زبانی طور سے ملنے والی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ۔

احباب جماعت دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ اور مقاصد عالیہ میں کامیابی عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

قادیان - یکم تبلیغ (فروری) - محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ الحمد للہ — محترم موصوف کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ محترم رشید احمد صاحب ناصر مورخہ ۲۹/۳۰ جنوری کی درمیانی شب بغرض علاج کراچی سے براستہ جرمنی امریکہ کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحظہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ کے دل کے آپریشن کو ہر جہت سے کامیاب کرے اور صحت و عافیت کے ساتھ اپنے مستقر پر واپس لائے۔ آمین۔

★ — مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

صوبہ کیرالہ کی تاریخ احمدیت میں

بمقام کالیکٹ جماعت احمدیہ کی غایت درجہ کامیاب سالانہ کانفرنس کا انعقاد

◉ گزشتہ ایک سال کی سرگرم مساعی کا خوشکن جائزہ ◉ نمائندگانِ جماعت کی بکثرت شمولیت ◉ علماءِ سلسلہ کی پُر مغز اور ولولہ انگیز تقاریر ◉ احمدیہ بک سٹال سے ۲۷۵۰ روپے کی کتب کی فروخت

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج تامل ناڈو

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات گرامی کے مطابق پندرہویں صدی ہجری میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ عالمگیر غلبہ اسلام کے آثار بفضلہ تعالیٰ نمایاں ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ مورخہ ۹، ۱۰ جنوری ۱۹۸۲ء کو کالی کٹ میں منعقدہ آل کیرالہ احمدیہ کانفرنس کو بھی اگر ان خوشکن آثار میں سے ایک قرار دیا جائے تو کوئی مبالغہ نہ ہوگا۔

یوں تو گزشتہ تیس سال سے کیرالہ کے مختلف اطراف میں ہر سال ہماری سالانہ کانفرنسیں منعقد ہوتی رہی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم شاد راہِ ترقی پر ہی گامزن رہا ہے۔ تاہم امسال کی کانفرنس بعض اہم وجوہات کی بناء پر ایک نرالی شان رکھتی تھی۔ جس کی مختصر روداد درج ذیل ہے۔

انتظامیہ کمیٹی

کانفرنس کے جملہ انتظامات کے لئے مکرم اے۔ پی کنجا مو صاحب صدر جماعت احمدیہ کالی کٹ کی زیر قیادت اور مکرم مولانا محمد ابو الوفا صاحب مبلغ انچارج کی زیر نگرانی ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ جس کا دائرہ عمل صوبہ کیرالہ کی تمام جماعتوں میں پھیلا ہوا تھا۔ کمیٹی کی طرف سے کانفرنس کی اشاعت اخبارات - ریڈیو - ہینڈ بلوں اور بڑے بڑے وال پوسٹروں کے ذریعہ صوبہ بھر میں وسیع پیمانے پر کی گئی تھی۔

نمائندگان

اس کانفرنس میں شرکت کے لئے محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان۔ محترم ہدایت اللہ صاحب ہیبش مغربی جرمنی۔ محترم عبد الوہاب آدم صاحب مبلغ انچارج و امیر جماعت غانا (مغربی افریقہ)۔ محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب اور خاکسار محمد عمر کو مدعو کیا گیا تھا۔ لیکن غیر ملکی معززین نے اپنی اہم جماعتی مصروفیات کی بناء پر شرکت سے معذرت چاہی۔ مورخہ ۸/۱/۸۲ کی صبح کو محترم ناظر صاحب اور خاکسار نیز مورخہ ۸/۱/۸۲ کو محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب کالی کٹ پہنچے۔

کانفرنس میں شمولیت کے لئے کیرالہ کی تمام جماعتوں سے کم و بیش آٹھ صد نمائندگان آئے اتنی کثیر تعداد میں احباب جماعت نے اس سے قبل کسی کانفرنس میں شرکت نہیں کی تھی۔ مہمانوں کے قیام و طعام کے لئے بہت عمدہ انتظامات کئے گئے تھے۔

جنرل باڈی کا اجلاس

مورخہ ۹/۱/۸۲ بروز ہفتہ صبح دس بجے کالی کٹ کے وسط میں دار التبلیغ کے لئے خرید کردہ پلاٹ میں بنائے گئے پنڈال میں محترم ڈاکٹر منصور احمد صاحب صدر احمدیہ صوبائی کمیٹی کی زیر صدارت نمائندگانِ جماعت ہائے احمدیہ صوبہ کیرالہ کی جنرل باڈی کی میٹنگ بلائی گئی۔ جس میں سب سے پہلے محترم مولوی محمد ابو الوفا صاحب نے محترم حضرت مولانا بی۔ عبد اللہ صاحب مرحوم کی ایک کتاب "نجات یافتہ کون ہے؟" کے تیسرے ایڈیشن کی رسم اجرائی ادا کی۔ اور بتایا کہ میرے قبولِ احمدیت کے سلسلہ میں یہ کتاب بہت ہی مدد و معاون ہوئی ہے۔

گزشتہ سال کی جماعتی سرگرمیوں کا جائزہ

مکرم ای۔ طاہر صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ سنٹرل کمیٹی نے گزشتہ ایک سال کی خوشکن تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدا کے فضل و کرم سے اِس سال [illegible] (KALKULAM) ایلپی (ALLEPPEY) اور [illegible] میں نئی مسجدوں کا افتتاح کیا گیا۔ کوڈیتھور [illegible] دو منزلہ بنایا گیا۔ نیز پالگھاٹ اور پٹی پورم [illegible] تعمیر مسجد کے لئے وقف کی گئی زمین میں تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔ علاوہ ازیں کالی کٹ کے وسط میں صد سالہ [illegible] فنڈ سے ایک خطیر رقم خرچ کر کے ایک [illegible] زمین خریدی گئی [illegible] مسجد اور دار التبلیغ کا سنگِ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔

[illegible] رپورٹ میں بتایا گیا کہ امسال نظارت دعوۃ و تبلیغ کے تعاون سے "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ملیالم ترجمہ اور "نجات یافتہ کون ہے؟" وغیرہ کتب شائع کی گئیں۔ علاوہ ازیں مختلف جماعتوں نے تبلیغی اغراض کے تحت مختلف عنوانات پر پمفلٹ اور لٹریچر شائع کیا۔

یہ بات بھی یہاں خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ مرکز کی اجازت اور منظوری سے صوبائی سطح پر تبلیغ اور اشاعتِ لٹریچر وغیرہ کے لئے ایک لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ اِس فنڈ میں احباب

(باقی دیکھئے صفحہ ۹ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساری مارٹ - صالح پور - کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر [illegible]

دارالہجرت ربوہ میں مخزن الکتب العلمیہ کی پُروقار افتتاحی تقریب

حضور ایدہ اللہ نے تفسیر کا نسخہ خرید کر بکڈپو کا افتتاح فرمایا اور عمارت کے باہر پُرسوز دُعا کروائی !!

ربوہ: ۲۴ فتح (دسمبر) اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دُعاؤں کے ساتھ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں دن کے ساڑھے گیارہ بجے مخزن الکتب العلمیہ یعنی احمدیہ بکڈپو کا افتتاح فرما دیا۔

مرکز میں واقع سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عمارتوں میں احمدیہ بک ڈپو کی نو تعمیر شدہ عمارت ایک نہایت دلکش اضافہ ہے۔ جو خلافت لائبریری کے پہلو میں گولبازار کی سمت میں واقع ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بک ڈپو کا افتتاح کرنے کے لئے گیارہ بجکر بائیس منٹ پر تشریف لائے۔ حضور کی آمد سے قبل خاندان حضرت اقدس اور جماعتی اداروں کے نمائندے نیز بیرونی ممالک سے آئے ہوئے وفود کے مختلف نمائندے دو قطاروں میں بک ڈپو کے بیرونی گیٹ سے عمارت کے صدر دروازے تک کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے بیرونی گیٹ کے پاس ہی رُک کر محترم صاحبزادہ صاحب سے گفتگو فرمائی اور عمارت کی بیرونی شکل وصورت کو مشاہدہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور بک ڈپو کی چوڑی سیڑھیوں پر سے ہوتے ہوئے عمارت کے برآمدے میں تشریف لائے۔ اس لمحے تمام نمائندگان اور ممالک بیرون سے مہمان حضور کی طرف مُنہ کر کے سیڑھیوں پر کھڑے ہو گئے۔ ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے حضور نے ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی دُعا کرائی۔ بعدہٗ تمام نمائندگان اور مدعوئین کی سڑک کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو کر تصاویر کھینچی گئیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ آخری سیڑھی پر برآمدے میں کھڑے رہے۔ اور باقی تمام احباب سیڑھیوں پر بیٹھ گئے۔ اس ترتیب میں بھی تصاویر کھینچی گئیں۔ تصاویر اُتروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بک ڈپو کے دائیں طرف کے داخلے کے دروازے سے اندر داخل ہوئے اور کاؤنٹر پر موجود کارکن سے ایک تفسیر صغیر طلب فرمائی۔ اور اس کی قیمت پُوچھی۔ کاؤنٹر پر موجود کارکن نے قیمت بتائی۔ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اچکن کی جیب سے بٹوہ نکال کر مبلغ چھیالیس روپے ادا فرمائے۔ اور پلاسٹک کے لفافہ میں لپٹی ہوئی تفسیر صغیر لے کر اپنی رقم کی رسید حاصل کی۔

یہ تھے احمدیہ بک ڈپو کے پہلے مقدس اور بابرکت گاہک۔ حضور انور کے بعد بکڈپو کی افتتاحی خریداری کا آغاز ہوا۔ ناظم صاحب احمدیہ بک ڈپو محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نے نام پکارنے شروع کئے۔ اور احباب کرام ایک ایک کر کے کاؤنٹر پر آکر احمدیہ بک ڈپو سے افتتاحی خریداری کر کے رقم ادا کر کے رسید اور کُتب لے جاتے رہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ کے بعد جن احباب نے افتتاحی خریداری میں حصہ لیا اُن کے اسماءِ گرامی ذیل میں درج ہیں:—

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نمائندہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب نمائندہ جوبلی فنڈ۔ مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ مکرم محمود احمد صاحب نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ مکرم مقصود احمد صاحب ورک نمائندہ ناروے۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نمائندہ وقف جدید، نمائندہ آئرلینڈ، نمائندہ مغربی جرمنی۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ، مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نمائندہ "نصرت جہاں آگے بڑھو"۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نمائندہ تحریک جدید۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نمائندہ انگلستان۔ مکرم ملک لال خان صاحب نمائندہ کینیا۔ مکرم میر محمد احمد صاحب نمائندہ فضل عمر فاؤنڈیشن نمائندہ یوگنڈا، نمائندہ تنزانیہ، نمائندہ سوری نام، نمائندہ سیرالیون، نمائندہ سری لنکا۔ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نمائندہ لجنہ اماء اللہ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب۔ مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب۔ مکرم نواب مسعود احمد خان صاحب نمائندہ اولاد حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ مکرم سید قربان حسین شاہ صاحب ناظم جائیداد۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نمائندہ اصحاب حضرت اقدسؑ۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ، نمائندہ ہالینڈ، مکرم مولوی عبدالستار صاحب نمائندہ سپین۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب۔ مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب مکرم زبیر النبی صاحب نمائندہ جاپان۔ مکرم عبدالقادر صاحب ٹھیکیدار۔ مکرم منصور احمد صاحب بشیر نمائندہ کینیڈا۔ مکرم سردار رفیق احمد صاحب نمائندہ لائبیریا۔ مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب نمائندہ گیمبیا۔ مکرم محمد افضل قریشی صاحب، نمائندہ آئیوری کوسٹ۔ مکرم سردار بشیر احمد صاحب انجینئر۔ مکرم احمد یداللہ صاحب نمائندہ مارشس۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مصلح موعودؓ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نمائندہ ہندوستان۔ مکرم حامد کریم محمود صاحب نمائندہ سویڈن۔ مکرم جسٹس اے آر بکری صاحب نمائندہ نائیجیریا۔ مکرم احمد جبرائیل سعید صاحب نمائندہ گھانا۔ مکرم شریف احمد صاحب نمائندہ انڈونیشیا۔ مکرم شاہد منظور صاحب نمائندہ سوڈان محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نمائندہ اولاد حضرت مرزا عزیز احمد صاحب۔ مکرم نواب عباس احمد خان صاحب نمائندہ اولاد حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ مکرم مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امریکہ، نمائندہ بنگلہ دیش۔

اسی دوران میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ممالک بیرون سے آئے ہوئے مختلف ممالک کے احمدی باشندوں کو ایک ایک کر کے کتابوں کے سٹور میں بھیجتے رہے۔ تاکہ جملہ مہمانان کرام سٹور کو مشاہدہ کر سکیں۔ افتتاحی خریداری کے دوران حضور انور کاؤنٹر کے قریب تشریف فرما رہے۔ اس دوران میں ممالک بیرون سے آئے ہوئے بعض مہمانوں نے حضور انور سے مصافحہ اور بعض نے معانقہ کی سعادت بھی حاصل کی۔ ایک دوست کی خواہش پر حضور نے اُن کے ساتھ فوٹو بھی کھنچوائی۔ بعد ازاں بارہ بج کر سات منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

احمدیہ بک ڈپو کی افتتاحی تقریب میں کاؤنٹر پر اور کُتب لانے لے جانے کی بابرکت ڈیوٹی اس تقریب کی اہمیت کے پیش نظر چھ مُربیان سلسلہ کے سپرد کی گئی تھی۔ جن میں مکرم نظام الدین صاحب مہمان۔ مکرم حمید اللہ صاحب۔ مکرم بشارت احمد محمود صاحب۔ مکرم حنیف احمد محمود صاحب۔ مکرم میر عبدالباسط صاحب اور مکرم محمد الیاس صاحب منیر شامل ہیں۔

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۲ر جنوری ۱۹۸۲ء)

"محشر میں اُس پہ سایۂ شاہِ اُمم رہے"

از مکرم میر مُبشر احمد صاحب طاہرؔ اف پسرور۔ مقیم ربوہ

یارب تیرے حضور میں سر میرا خم رہے
جب تک کہ تن میں جان رہے جاں میں دم رہے

مولیٰ ترے حضور یہی التجا رہے
اُونچا جہاں میں دیں کا تیرے عَلَم رہے

جان جائے جائے کہ تیری ہے یہ عطا
قائم جہاں میں دیں کا تیرے حَشم رہے

ناصِر ہمارے دین کا اپنا امام ہے
اُس کو نہ کوئی دُکھ نہ کوئی رنج و غم رہے

ہر آن اُس پہ رحمتِ حق کا نُزول ہو
اُس پر خُدائے پاک کا لُطف و کرم رہے

سمجھوں گا میں کہ پائی ہے میں نے مرادِ عشق
اُس کے حضور گر مرا قائم بھرم رہے

یارب دُعائے طاہرِؔ عاجز بھی کر قبول
محشر میں اُس پہ سایۂ شاہِ اُمم رہے

عرفانِ الٰہی میں بڑھنے سے اپنی نیستی کے احساس میں شدّت پیدا ہوتی جاتی ہے

جن خوش قسمتوں نے سخت تکالیف اور مصیبتیں اُٹھائیں اُس کی مثال بلال رضؓ ہے

جو کوئی عاجزانہ راہوں کو اختیار کریگا وہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ چڑھ کر انعام پائے گا

مسجد اقصیٰ ربوہ میں حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۲۷ر نبوت (نومبر) سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نمازِ جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ قرآن کریم اپنے ماننے والوں کو عجز و انکسار میں بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ جس قدر انسان علوم قرآنی سیکھتا جاتا ہے۔ اتنا ہی اُسے اپنی صحیح ذمہ داریوں کا احساس زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں جو ذمہ داریاں انسان پر ڈالی گئی ہیں وہ بنیادی طور پر حقوق اللہ اور حقوق العباد سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے تحت تمام احکام باری تعالیٰ کی بنیاد اس بات پر ہے کہ تم بنی نوعِ انسان کی خیر اور بھلائی کے لئے مامور ہو اور اس خدمت کی بنیاد خادمانہ اور عاجزانہ راہوں کے اختیار کرنے میں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جس بدقسمت انسان کو اللہ کی معرفت حاصل نہ ہو وہ عاجزانہ راہیں اختیار نہیں کر سکتا۔ بلکہ نہ صرف وہ اللہ تعالیٰ کی رفعت اور عظمت شان سے ناواقف ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے بھی اباء و استکبار کا رویہ اختیار کرتا ہے۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ کی عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے حقوق العباد کی ادائیگی کرتا ہے اس کے نتیجے میں اس کے اندر دو احساس پیدا ہوتے ہیں۔ ایک احساس اپنی ذات کی نیستی کے متعلق پیدا ہوتا ہے کہ میں لاشئے محض ہوں۔ میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ اور دُوسرا احساس یہ ہوتا ہے کہ جس اللہ سے زندہ تعلق قائم کرنے کا حکم ہے وہ بہت ہی رفعتوں اور عظمتوں والا ہے۔ ہر قسم کی صفاتِ حسنہ سے متصف ہے۔ اور کوئی عیب، بُرائی، نقص یا کمزوری اس کی ذات کی طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ اور جوں جوں بندہ عرفانِ ذاتِ باری کے ادراک میں بڑھتا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی اس کا اپنی نیستی کا احساس بھی شدّت پکڑتا جاتا ہے۔ اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ مثلاً دو سال قبل جو میں سمجھتا تھا کہ میں اس قسم کا نیست اور لاشئے محض ہوں فی الاصل میں اس سے کہیں زیادہ نیست اور لاشئے محض ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ اس وقت میں یہ بیان کروں گا کہ نیستی کا جو یہ تصور ہے اسے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے کس رنگ میں اپنے منظوم کلام اُردو اور فارسی میں بیان کیا ہے۔ اس کے بعد حضور نے دُرِّثمین اُردو میں سے چند اشعار اور دُرِّثمین فارسی میں سے دو تین اشعار اور اُن کا ترجمہ اور باقی اشعار کا صرف ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ ان اشعار میں اپنی ذات کو فنا کر کے ایک کامل نیستی کا چولہ پہن لینے کے مضمون کا نہایت خوبصورت انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔

اس ضمن میں ایک جگہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے فارسی اشعار کا ذکر کرتے ہُوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں فنا نہیں ہو جاتا اُس وقت یک تو مردار سے بھی بدتر ہے۔ اور خدا کا فضل تجھ سے کوسوں دُور ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس نکتے کی کسی قدر تشریح فرمائی اور بتایا کہ جن خوش قسمتوں نے سخت مصیبتیں اور تکالیف اُٹھائیں اور اللہ تعالیٰ سے لقا کا مرتبہ حاصل کیا۔ اس کی مثال بلال رضی اللہ عنہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں فرمایا کہ حضرت بلال رضؓ کے حالاتِ زندگی کے بارے میں ایک حصہ چھپ چکا ہے۔ اور دُوسرا چھپنے والا ہے۔ ہر احمدی کو ان کی زندگی کے حالات پڑھنے چاہئیں۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت بلال رضؓ کا ذکر کرتے ہُوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو یہ رفعت عطا کی کہ وہ سردار جو اُن کو ذلیل سمجھ کر اذیتیں دیا کرتے تھے اور تپتی ریت اور گرم پتھروں پر لٹا کر اُن پر کوڑے برسایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فتح مکہ کے دِن ان کا بدلہ اس طرح لیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے یہ کہلوایا کہ جو بلال رضؓ کے جھنڈے تلے آئے گا اُن کو پناہ دی جائے گی۔ اور اُن کو یہ عزت عطا ہوئی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہنے والے کبار صحابہ رضؓ حضرت بلال رضؓ کو سیدنا بلال رضؓ کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ حضور نے فرمایا کہ جو پہلے دُنیا کے کتوں کا غلام شمار ہوتا تھا وہ خدا پر جانیں نثار کرنے والوں کا سردار بنا دیا گیا۔

حضور نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی عاجزی اور انکساری کی راہوں کو اختیار کرے گا وہ اس عاجزی کا وہ انعام پائے گا جو اللہ تعالیٰ نے اُمتِ محمدیہ کے لئے مخصوص فرمایا ہے۔ پس عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہُوئے خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر ایک نئی زندگی حاصل کرو۔ خدا تعالیٰ کے لئے عزتیں قربان کر کے اس سے عزت حاصل کرو جو عزتوں کا سرچشمہ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ دُنیا کی عزتیں تو آتی جاتی ہیں اور ہم نے اپنی زندگیوں میں اس کے نظارے دیکھے ہیں اور دیکھتے رہیں گے۔ لیکن جو خُدا کا ہو جائے اور اس سے وفا کا جو عہد باندھا ہے اُسے پُورا کرنے والا ہو اور خدا تعالیٰ کا دامن ایک دفعہ پکڑنے کے بعد دُنیا کی کوئی طاقت اُس سے یہ دامن نہ چھڑا سکے۔ اُس کو دُنیا کی کسی چیز کی حاجت نہیں رہتی اور وہ یہی کہتا ہے کہ

حسبنا اللہ نعم الوکیل

اس لئے ہر چیز اُس سے پاؤ۔ اور بار بار پہلے سے زیادہ اس سے حاصل کرو۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کرے کہ تم کو یہ نکتہ سمجھنے کی توفیق ملے۔ تم خدا تعالیٰ سے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہو۔

اور عاجزانہ راہوں کو سکھانے جو جلسہ سالانہ ہر سال آتا ہے اس سال بھی وہ لاکھوں کروڑوں بے شمار برکتیں لانے کا سامان پیدا کرے۔ آمین ٭

(منقول از روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۸ر دسمبر ۱۹۸۱ء)

میونسپل کمیٹی قادیان میں یومِ جمہوریت کی شاندار تقریب

جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ نے قومی پرچم لہرایا۔ اور تقریب کی صدارت کی!!

حسبِ روایات جماعتی احباب بھی اہالیانِ شہر کے دوش بدوش بکثرت شریک ہوئے

قادیان ۲۶ر جنوری۔ ہر سال کی طرح امسال بھی یوم جمہوریہ کی یادگار قومی تقریب آج یہاں میونسپل کمیٹی کے احاطہ میں پورے جوش و خروش اور اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ موسم کی خرابی اور سردی کی شدید لہر کے باوجود افرادِ جماعت احمدیہ قادیان بھی اپنی شاندار جماعتی روایات کے مطابق اہالیانِ شہر کے دوش بدوش اس قومی تقریب میں بکثرت شریک ہوئے۔ جب پروگرام صبح دس بجے جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ نے میونسپل کمیٹی کے فلیگ پوسٹ پر قومی پرچم لہرا کر تقریب کا آغاز کیا۔ اس موقعہ پر مقامی پولیس گارد نے قومی پرچم کو سلامی دی۔ بعدہٗ جناب باجوہ صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ جس میں مقامی سکولز اور کالج کے بچوں نے دلنشیں پیارے گیت سُنائے۔ پروگرام کے دوران دیگر مقررین کے علاوہ بحیثیت نمائندہ جماعت محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ نے بھی اپنے مخصوص دلنشین انداز میں قومی یکجہتی اور مُلک کی خدمت کے موضوع پر مختصر تقریر فرمائی جو پوری توجہ اور انہماک سے سُنی گئی۔

محترم مولانا صاحب موصوف کے بعد محترم جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ صدر مقررین نے خطاب کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں عام فہم پیرائے میں یوم جمہوریہ کی تقریب کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ قادیان میں یوم جمہوریہ کی تقریب خصوصی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں سکھ۔ ہندو۔ عیسائی اور جماعت احمدیہ کے مسلمان بھائی سب پورے جوش و خروش کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ بعدہٗ میونسپل کمیٹی کے صدر شری رام پرکاش صاحب پربھاکر نے جناب باجوہ صاحب اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ جس کے ساتھ ہی یہ یادگار قومی تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی ٭ (نامہ نگار)

درخواستِ دعا خاکسار کی خوشدامن صاحبہ کرنول (آندھرا) میں کافی عرصہ سے علیل چلی آرہی ہیں۔ خون کی کمی کے باعث مختلف عوارض سے بیمار ہونے کے علاوہ بیحد کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا کرے اور صحت و سلامتی کی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین (خاکسار: محمد کریم الدین شاہد قادیان)

قسط اوّل

احمدیت کی تبلیغ زمین کے کناروں تک

تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء

تقریباً آج سے ۹۰ سال پیشتر جبکہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی علامات پوری ہو چکی تھیں، اسلام کی حالتِ زار پر مرثیے پڑھے جارہے تھے۔ عیسائیوں اور ہندوؤں کی طرف سے اپنے اپنے مذاہب کو پھیلانے کے منصوبے بروئے کار لائے جارہے تھے ان کے مقابلہ کی مسلمانوں میں تاب نہ تھی۔ وہ ۷۳ فرقوں میں بٹ کر مندرجہ ذیل حدیث کے مصداق بن چکے تھے۔

اِذَا عَظَّمَتْ اُمَّتِی الدُّنْیَا نُزِعَتْ مِنْهَا هَیْبَةُ الْاِسْلَامِ وَاِذَا تَرَکَتِ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیَ عَنِ الْمُنْکَرِ حُرِمَتْ بَرَکَةَ الْوَحْیِ وَاِذَا تَسَابَّتْ اُمَّتِی سَقَطَتْ مِنْ عَیْنِ اللّٰهِ۔

(درّ منثور عن الحکیم الترمذی)

(کتاب سیر شرح جامع الصغیر مصری جلد اوّل صفحہ ۱۱۶ الشیخ الامام العارف عبدالرؤف المناوی رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب میری اُمّت دنیا کو بڑی چیز سمجھنے لگے گی تو اسلام کی ہیبت اور وقعت اس کے قلوب سے نکل جائے گی۔ اور جب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چھوڑ بیٹھے گی تو وحی کی برکات سے محروم ہو جائے گی۔ اور جب آپس میں گالی گلوچ اختیار کرے گی تو اللہ جلّ شانہٗ کی نظر سے گر جائے گی۔

اسلام میں ارتداد کا سلسلہ بڑے زور سے شروع ہو چکا تھا۔ جو سیلاب وار بڑھ رہا تھا۔ لاکھوں مسلمان عیسائیت میں داخل ہو چکے تھے۔ اسی دوران قادیان کی گمنام بستی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء تصنیف منظرِ عام پر آگئی جس نے مذہبی دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔ موافق و مخالف سبھی اس کے مداح ہو گئے۔ اس زمانہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔ حضور فرماتے ہیں:۔

ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی پر نظر ڈالتے ہیں تو ایک بڑا اہم، بڑا عجیب، بڑا دلچسپ، بڑا پیارا اور بڑی بنیادی حیثیت کا حامل ہے۔ وہ یہ کہ ابھی آپ کو بیعت لینے کا حکم نہیں ملا تھا کہ ہندوستان کے چوٹی کے علماء نے آپ پر کفر کا فتویٰ لگایا۔ آپ کے کفر پر دو سو چوٹی کے علماء کے کفر کے فتوے تھے۔ آپ کے گھر میں کوئی احمدی نہ تھا۔ کیونکہ آپ نے ابھی بیعت ابھی شروع نہ کی تھی۔ ابھی آپ کو بیعت لینے کا حکم نہیں ملا تھا۔ پھر دیکھو جو پہلے دو سو تھے ۸۰ سال میں ہزاروں ہو گئے۔ بالفاظِ دیگر دو سو فتوے ہزاروں فتووں کا رنگ اختیار کر گئے مگر وہ جو اکیلا تھا۔ جس کے ساتھ شروع میں ایک بھی احمدی نہیں تھا۔ اس کی آواز جو قرآن کریم کے عشق میں ڈوبی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیار سے لبریز ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی محبت میں SATURATED ہے۔ یعنی ایسی محبت جس سے زیادہ محبت ہو نہیں سکتی، یہ آواز ساری دنیا میں گونج رہی ہے۔ اور کفر کے فتوے اس کی گرد کو نہیں پا سکتے۔"

(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ ۳۰ مارچ ۱۹۷۳ء۔ بحوالہ بدر ۸ فروری ۱۹۷۹ء)

ان حالات سے صاف ظاہر ہے کہ آپ نے جو کتاب تبلیغ اسلام کے لئے لکھی تھی، علمائے سوء اس میں روک بن کر اس پیغام کا گلا گھونٹنا چاہتے تھے۔ آپ نے اپنے خدا کو اپنی مدد کے لئے پکارا۔ اور عاجزانہ فریاد کی کہ

دستِ من گیر از رہِ لطف و کرم
در مہم باش یار و یاورم

خدا تعالیٰ نے آپ کی تضرعات کو سُنا اور آپ کو عظیم بشارتوں سے نوازا جن میں سے صرف چند کا ذکر کیا جارہا ہے۔

عظیم بشارتیں

(۱) "خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دُنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ اور تیری دعوت کو دُنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

(۲) خدا تعالیٰ نے آپ کو بے شمار کمالات کے حامل لڑکے کی بشارت دی جس کے بارے میں خاص طور پر تبلیغ کے تعلق سے بھی عظیم خوشخبری دی کہ "زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

(۳) هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ۔ یَنْصُرُکَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ (تذکرہ صفحہ ۲۲۹)

ترجمہ:۔ وہ خدا جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا۔ تا اس دین کو سب دینوں پر غالب کرے۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔

(۴)۔ "اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں......"

"قریب ہے سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کردے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا تعالیٰ کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ ایک ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے۔ اور پاک دلوں پر نور اُتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(الاشتہار مستیقنًا بوحی اللہ القہار مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۹۷ء صفحہ ۲ تا ۷۔ بحوالہ تذکرہ صفحہ ۲۸۶)

(۵) "میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے یہ بھی واضح لفظوں میں فرمایا گیا ہے کہ پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور سے رجوع ہوگا۔" (تذکرہ صفحہ ۲۸۸)

(۶) "میں نے ایک مبشر خواب میں مخلص مومنوں اور عادل اور نیک بادشاہوں کی ایک جماعت دیکھی ہے۔ جن میں سے بعض اسی ملک (ہند) کے بعض عرب کے بعض شام کے بعض روم کے بعض فارس کے اور بعض دوسرے بلاد کے تھے جن کو میں نہیں جانتا۔ اس کے بعد مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے۔ اور تجھ پر ایمان لائیں گے۔ تجھ پر درود بھیجیں گے اور تیرے لئے دُعائیں کریں گے۔ اور میں تجھے بہت برکتیں دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اور میں ان کو مخلصوں میں داخل کروں گا۔ یہ وہ خواب ہے جو میں نے دیکھی۔ اور وہ الہام ہے جو عالم الغیب سے مجھے ہوا۔"

(ترجمہ عبارت لجۃ النور صفحہ ۳، ۴)

(۷) "خدا نے یہی ارادہ کیا ہے کہ جو مسلمانوں میں سے تجھ سے علیحدہ رہے گا وہ کاٹا جائے گا۔ بادشاہ ہو یا غیر بادشاہ۔"

(تذکرہ صفحہ ۲۹۴)

بے نظیر تبلیغ اور اس کے شاندار نتائج

خدا تعالیٰ نے پہلے سے قرآن مجید میں آپ کے ہاتھ پر ایمان لانے والے خوش نصیبوں کو مبارک نام وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ سے نوازا ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے منظوم کلام میں اس کا یوں اظہار فرمایا ہے کہ

مبارک وہ جو اب ایمان لایا
صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا
وہی مے ان کو ساقی نے پلا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

غرض جس کے سپرد خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کا پیغام پہنچانے کا فریضہ کیا جاتا ہے اسی کی تبلیغ اس کے متبعین کے لئے نمونہ ہوتی ہے۔ اور بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ حضور کو خدا تعالیٰ نے تمام دنیا کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔ اور بے شمار ممالک کے بارے میں بشارتیں دیں۔ اور حضور نے بھی خدائی بشارتوں اور مولیٰ کریم کی رہنمائی میں بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ کے فریضہ کو انجام دیا۔ ذیل میں اس کی قدرے تشریح پیش کی جاتی ہے۔ چنانچہ جب آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہوا کہ آپ مامور کئے گئے ہیں تو آپ نے ایک اشتہار اردو انگریزی میں بیس ہزار کی تعداد میں چھپوا کر ہندوستان، یورپ اور امریکہ وغیرہ میں کثرت کے ساتھ تقسیم کیا۔ اور اس میں بیان فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے خدمتِ اسلام کے ساتھ مامور کیا ہے۔ پس جس کسی کو اسلام کے متعلق کوئی شبہ ہو یا وہ کوئی اعتراض رکھتا ہو تو وہ میرے سامنے پیش کرے۔ میں اس کی تسلی کروں گا۔ اور غیبی نشانات بھی دکھائے جائیں گے۔ اس کے بعد آپ نے کام شروع فرمایا۔

حضرت سیّدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ نوّر اللہ مرقدہا کی اندوہناک وفات پر

قراردادہائے تعزیت

قراردادِ تعزیت منجانب ممبران جماعت احمدیہ کینیڈا

[illegible] کا اجلاس اس لئے منعقد کیا گیا ہے تاکہ ہم اپنے نہایت پیارے امام [illegible] ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حضرت سیّدہ منصورہ بیگم [illegible] وفات کے موقعہ پر اپنے دُکھ بھرے جذبات کا اظہار کریں۔

حضرت منصورہ بیگم ایک نہایت جلیل القدر۔ بابرکت۔ دُعا گو اور صالح ہستی تھیں۔ افرادِ جماعت اور بالخصوص احمدی مستورات کے لئے حضرت موصوفہ نے اپنے نیک نمونہ سے ایک عمدہ اور اعلیٰ مثال چھوڑی۔ حضور اقدس کے غیر ممالک کے دوروں کے موقعہ پر بیگم صاحبہ کی ہمرکابی ایک نعمت غیر مترقبہ تھی۔ [illegible] مرحومہ کی موجودگی غیر ممالک کی احمدی مستورات کی تربیت کے لئے بیحد مفید ثابت ہوئی۔ وہ مرحومہ [illegible] ولولہ اور نئی رُوح سے سرشار ہو کر خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری [illegible] خوشی محسوس کرتیں۔

خلیفۂ وقت کی ذات کے لئے قربانیاں کرنا دراصل دین ہی کی خدمت ہے۔ حضرت بیگم صاحبہ نے حضور اقدس کی خدمت کرنے میں اس اصل کو ہمیشہ مدنظر رکھا [illegible] ضرورت کا خیال رکھا۔ یہ [illegible] وجود اب ہم میں نہیں رہا۔ ہم حضور اقدس کے اس غم اور افسوس میں برابر [illegible] ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور دُعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی مغفرت فرمائے آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ہم سب کو نافع الناس وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ نیز ہم دُعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو ہمیشہ صحت سے رکھے اور صحت و کام والی بہت ہی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔

ہم ہیں حضور کے خدّام: ممبران جماعت احمدیہ کینیڈا۔

قراردادِ تعزیت منجانب اراکین مجلس عاملہ کینیڈا

ہم ممبران مجلس عاملہ کینیڈا حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی اچانک، المناک وفات پر اپنے پیارے آقا سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں نہایت افسوس اور غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اسی طرح ہم محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ کے علاوہ محترمہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر کرنل مرزا مبشر احمد صاحب نیز محترم نواب مسعود احمد خان صاحب کی خدمت میں بھی اظہار تعزیت کرتے ہیں۔

حضرت بیگم صاحبہ کا وجود یقیناً ساری جماعت احمدیہ کے لئے بالعموم اور خواتین کے لئے بالخصوص ایک قیمتی وجود اور عمدہ نمونہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو بلند اخلاق سے نوازا تھا۔ آپ ہمیشہ ہر آنے والی خاتون سے خندہ پیشانی سے پیش آتی تھیں اور اس کی باتوں کو ہمدردی سے سنتیں۔ اس عظیم جانکاہ سانحہ پر ہم اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور دُعا گو ہیں کہ خدا تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر عظیم کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ہم ہیں حضور کے غمگین ادنیٰ ترین غلام: ممبران مجلس عاملہ کینیڈا۔

ممبران:- منیر الدین شمس امیر و مبلغ انچارج

میجر شمیم احمد۔ میاں محمد صدیق۔ منور احمد بٹ۔ مصطفیٰ ثابت۔ محمد یوسف خان۔

عبد الوحید خان۔ خلیفہ عبد العزیز۔ سید شریف احمد آف منصوری۔

مختلف قوموں کے ساتھ علمی و روحانی مقابلے ہوئے۔ ساری عمر آپ نے تبلیغی جہاد کی صفِ اول میں گزاری۔ جب آپ کی وفات ہوئی تو اس وقت بھی آپ ایک عظیم الشان تبلیغی رسالہ تصنیف فرما رہے تھے۔ لکھتے لکھتے پیغامِ الٰہی آگیا۔ اور آپ اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ آپ نے اسی سے زیادہ کتابیں تصنیف فرمائیں جن میں سے بعض بڑی ضخیم ہیں۔ سینکڑوں اشتہارات ہزاروں کی تعداد میں شائع کئے۔ آپ کی اکثر تصانیف زبان اُردو میں ہیں۔ لیکن کافی تعداد عربی میں ہے۔ بعض کتابیں آپ کی فارسی میں ہیں۔ آپ نے ان کتب کو بکثرت بلاد عرب و مصر و شام و فلسطین میں پھیلایا۔

(۱) ..... کیا ہی خوش نصیب وجود تھے جن کو سب سے پہلے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء میں حضرت منشی احمد جان صاحبؓ کے مکان پر لدھیانہ میں بیعت کی سعادت نصیب ہوئی۔

(۲) ..... رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ امام مہدی کدعہ نامی گاؤں سے ظاہر ہوگا۔ خدا تعالیٰ اس مہدی کی اپنے نشانات کے ذریعہ تصدیق کرے گا۔ اور دُور دُور سے اس کے اصحاب جمع کرے گا۔ جن کی تعداد اہل بدر کی طرح تین سو تیرہ ہوگی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عظیم الشان خبر آئینہ کمالاتِ اسلام کے ذریعہ بھی پوری ہو چکی تھی۔ جس میں حضور نے اپنے ۳۲۷ اصحاب کے نام شائع کئے ہوئے ہیں۔ [illegible] پیشگوئی انجام آتھم کے ذریعہ [illegible] کیونکہ اس میں آپ نے ۳۱۳ اصحاب کی فہرست شائع فرمائی ہے۔ [illegible] دعویٰ مہدویت پر ایک آسمانی نشان تھا۔ اس فہرست میں حضور نے [illegible] [illegible] کے نام بھی درج فرمائے ہیں۔ گویا یہ اصحاب بھی موعود جماعت کے موعود افراد تھے۔

(۳) ..... ایک طرف آپ خدا کا پیغام پہنچانے میں ساعی تھے دوسری طرف خدا اپنے وعدہ کے مطابق سعید رُوحوں کو خود ترغیب دلا رہا تھا کہ وہ اس کے وعدہ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ کا مصداق بنیں۔ حضور نے اپنے منظوم کلام میں آسمانی تبلیغ کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ جیسا کہ فرماتے ہیں ؎

آسماں پر دعوتِ حق کے لئے اِک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار

اس زمرہ میں حضور کی بیعت کرنے والے تو بے شمار ہوں گے۔ لیکن ان میں سے بعض تو ایسے بزرگ تھے کہ اپنے دَور کے صاحبِ الہام ہونے کے علاوہ ان کے لاکھوں مُرید تھے۔ ظاہر ہے کہ ان کا احمدیت کی تصدیق کرنا ان کے متبعین پر تبلیغی حجت کا رنگ رکھتا تھا۔ ازاں جملہ

(الف) پہلی شہادت حضرت سید الشہداء [illegible] کی ہے جو جھنڈے والے پیر کے نام سے مشہور تھے۔ جنہیں اُن کے مُرید خاص حاجی عبد اللہ صاحب عرب نے دوبارہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں استخارہ کے لئے درخواست کی۔ ان کا منشا تھا کہ امریکہ اور انگلستان میں تبلیغ کامیاب ہو۔ کی خدا تعالیٰ سے رہنمائی مانگی جائے۔ حضرت پیر صاحب [illegible] کیا معلوم [illegible] انگلستان [illegible] غلام احمد صاحب [illegible] روحانی [illegible] اشاعت ہو رہی ہے۔ ان سے [illegible] کام ٹھیک ہوگا۔ چنانچہ دوسرے دن حاجی صاحب کو پیر صاحب نے استخارہ کے جواب سے آگاہ کیا۔ اس پر حاجی صاحب نے بیان کیا کہ جناب مرزا غلام احمد صاحب کی علماء نے پنجاب و ہند نے تکفیر کی ہے۔ اس بات کو سُن کر شاہ صاحب نے تعجب کیا اور دوبارہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوئے۔ استخارہ کیا۔ خواب میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ اور حضورؐ نے فرمایا کہ مرزا غلام احمد اس زمانہ میں میرا نائب ہے۔ وہ جو کہے وہ کرو۔

(ب) ..... اسی قبیل میں سے نواب بہاولپور صاحب کے پیر حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ چاچڑاں شریف تھے۔ جن کے ارادتمندوں کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ اور وہ صاحب کشف و کرامات تھے۔ انہوں نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مباہلہ کے چیلنج پر حضورؑ کے احوالِ نیک سے واقفیت کا اظہار کیا۔ بلکہ حضورؑ سے انجام بخیر کے لئے دُعا کی درخواست کی تھی!!

(ج) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سر الخلافۃ" کے مطالعہ سے شیعہ مذہب کے چوٹی کے عالم۔ زبان فارسی کے فقید المثال شاعر اور "ارجح المطالب فی مناقب اسد اللہ الغالب" کے مشہور مؤلف مولانا عُبید اللہ صاحب بسملؓ رضی اللہ عنہ پر بجلی کا اثر کیا۔ اور اُن کے خیالات کی دُنیا ایک ہی رات میں یکسر بدل ڈالی۔ انہیں سر الخلافہ پڑھتے ہوئے رات کو سیدنا حضرت امام حسینؓ کی زیارت ہوئی۔ اور دیکھا کہ سید الشہداء ایک بلند مقام پر رونق افروز ہیں۔ اور ارشاد فرما رہے ہیں کہ مرزا صاحبؑ کو خبر کرو کہ میں آگیا ہوں۔ چنانچہ مولانا بسملؓ دوسرے ہی دن حضرت اقدسؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر داخلِ سلسلہ احمدیہ ہوگئے۔

(تاریخ احمدیت صفحہ ۳۳۷)

(د) حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب جو حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد سے تھے اور ملک افغانستان کے مشہور مذہبی پیشوا۔ عالم۔ صاحب کشف و الہام تھے۔ آپؓ کو خدا تعالیٰ نے اوائل میں ہی خبر دی کہ پنجاب میں مسیح موعود پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کے عقیدت مند افغانستان میں بکثرت موجود تھے۔ دسمبر ۱۹۰۰ء میں حضرت صاحبزادہ صاحبؓ نے حضرت مولوی عبد الرحمن صاحب کو اپنے چند شاگردوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں اپنی بیعت کا خط دے کر بھجوایا۔ نیز حضورؑ کے لئے کچھ خلعتیں تحفہ کے طور پر بھجوائیں۔

یہ تو رعایتِ وقت کے پیشِ نظر صرف چند افراد کا ذکر کیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

"آجکل خواب اور رؤیا بہت ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگوں کو خوابوں کے ذریعہ اطلاع دے۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس طرح پھرتے ہیں جیسے آسمان میں ٹڈی ہوتی ہے۔ وہ دلوں میں ڈالتے پھرتے ہیں کہ مان لو۔ مان لو۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۸۸)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں ہزار ہا لوگوں کو خوابیں آئیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس قسم کی خوابیں اکٹھی کی جائیں تو ایک بہت بڑی کتاب بن سکتی ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۳۲۲)

(باقی)

دیارِ حبیبؑ میں آنے والے

بعض غیر ملکی مہمانوں کے ایمان افروز قلبی تأثرات

مرتبہ: مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز انچارج مبلغ سرینگر (کشمیر)

جلسہ سالانہ قادیان منعقدہ دسمبر ۱۹۸۱ء کے مبارک موقعہ پر نظارت دعوۃ و تبلیغ کی جانب سے خاکسار کے ذمہ غیر ملکی مہمانوں کی تقاریر کا اردو ترجمہ کرنے اور اُن میں سے بعض افراد کا انٹرویو لینے کی ڈیوٹی لگائی گئی تھی۔ تعمیلِ ارشاد میں خاکسار نے تین سات احباب کو انٹرویو کے لئے منتخب کیا ان میں سے دو نومسلم ہیں جنہوں نے عیسائیت کو خیرباد کہہ کر اسلام قبول کیا ہے۔ دو عرب ہیں اور تین احباب علی الترتیب ملائیشیا، ٹرینیڈاد اور کینیڈا کے رہنے والے ہیں۔ احمدیت اور قادیان کے لئے اُن مخلصین کے دلوں میں موجزن اُن کے والہانہ جذبات کا اندازہ اس مختصر سے انٹرویو کے مطالعہ سے بخوبی ہو سکتا ہے۔

محترم مظفر احمد صاحب ظفر امیر جماعت احمدیہ امریکہ

سوال۔ احمدیت سے پہلے آپ کس مذہب کے پیرو تھے؟

جواب۔ میں عیسائی تھا۔ میرا عیسائی نام "ZAVAWN MARBURY" تھا۔

سوال، آپ نے احمدیت کیوں قبول کی؟

جواب: سب سے بڑی بات جس نے مجھے احمدیت قبول کرنے پر آمادہ کیا وہ اس جماعت کے افراد کا تعلق باللہ ہے جو کسی اور جگہ نہیں ملتا۔ جس جماعت میں تعلق باللہ ہو وہ یقیناً خدا کی طرف سے ہے۔ پھر یہاں میں نے قول کے ساتھ عمل بھی پایا۔ جو للّٰہی محبت اور اخوت اس جماعت کے افراد میں پائی جاتی ہے وہ کسی دوسری جگہ دکھائی نہیں دیتی۔

سوال: آپ مسلمانوں کے کسی دوسرے فرقہ سے کیوں منسلک نہیں ہوئے؟

جواب: میرا یقین ہے کہ صرف احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ اس کے ثبوت میں میں صرف اتنا کہوں گا کہ احمدیوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہے جس کا دعویٰ دوسروں کو ہرگز نہیں اور نہ ہو سکتا ہے۔

سوال: کیا آپ قادیان سے واپس جانا چاہتے ہیں؟

جواب: یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے مقدس اور محبوب گھر کو چھوڑ دیں۔ اس سوال کا جواب دیتے وقت محترم مظفر احمد صاحب بے حد جذباتی ہو گئے آپ نے جواب کو مختصر کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے محبوب آقا کی زیارت کے بعد ہمیں ہر جگہ سفر ہی سفر محسوس ہو رہا ہے۔

سوال: آپ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے پہلی ملاقات کب کی تھی؟

جواب: پہلی مرتبہ میں ۱۹۷۳ء میں اپنے آقا کی ملاقات سے مشرف ہوا تھا۔ اس سے پہلے صرف حضور انور کی شبیہ مبارک ہی دیکھی تھی۔ تب ہی سے میرے دل میں حضور انور کو دیکھنے کی شدید خواہش اور تڑپ تھی۔ جو دم بدم بڑھتی چلی گئی۔ جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر جب حضور اقدس کو دیکھنے کے لئے میں مسجد مبارک (ربوہ) میں داخل ہوا تو میرے دل میں اشتیاق کا ایک طوفان اُمنڈ رہا تھا۔ اس وقت میں آخری صفوں میں تھا۔ میرے لئے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ تھا کہ صبر کے ساتھ اپنی جگہ پر منتظر رہوں۔ لیکن میرے دل کی حالت لحظہ بہ لحظہ متغیر ہوتی جا رہی تھی۔ اتنے میں میرے کانوں نے السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ کی پُر اثر آواز سنی۔ لوگ زیر لب تسبیح و تحمید کرتے کرتے ہوئے ایک جانب دیکھنے لگے۔ میری حالت کیا تھی۔۔؟ میں اپنے اُس وقت کے جذبات کو الفاظ کا جامہ نہیں پہنا سکتا۔ فرطِ مسرت کے باعث میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ جب میں نے دور سے حضور انور کا چہرہ مبارک دیکھا تو میری زبان سے بے ساختہ درود نکلا۔ اور مجھے اس امر کا حق الیقین حاصل ہوا کہ بلاشک آپ ہی خدا تعالیٰ کے نمائندہ ہیں۔۔!!

سوال: کوئی پیغام آپ قارئینِ بدر کو دینا چاہیں گے؟

جواب: میرا پیغام یہ ہے کہ خلافت کے ساتھ دلی وابستگی اور وفاداری کا ایسا نمونہ پیش کریں کہ دنیا میں اس کی نظیر نہ ملے۔ خلافت ہی مسلمانوں کی ترقی کی ضامن ہے۔ آخر میں میں اپنے بھائیوں سے دعا کی درخواست کروں گا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت کے سایۂ عاطفت میں رکھے۔ آمین ؛

محترم عبداللہ صاحب آف جرمنی

آپ بھی پہلے عیسائی تھے اور آپ کا عیسائی نام (U.W.E) تھا۔ میں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ کب سے احمدی ہیں۔۔؟

جواب: صرف چار سال سے۔

سوال: آپ کیوں اور کیسے احمدی ہوئے؟

جواب: ۱۹۷۶ء کی بات ہے مجھے سرینگر جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب سے میری ملاقات ہو گئی۔ انہوں نے مجھے قادیان جانے کی رہنمائی کی۔ عیسائیت کو میں ۱۸ سال پہلے ہی خیرباد کہہ چکا تھا۔ کیونکہ عیسائیت میں مجھے کوئی معقولیت نظر نہیں آئی تھی۔ اس کے بالمقابل میں نے کمیونزم کو پسند کیا اور اپنے جیسے بہت سے نوجوانوں کو بھی کمیونزم کی اشاعت پر آمادہ کیا۔ لیکن جب کمیونزم کو میں نے ناقدانہ نگاہ سے دیکھا تو میں اسی نتیجہ پر پہنچا کہ یہاں بھی صرف نعرہ ہی نعرہ ہے حقیقت کچھ بھی نہیں۔ اس کے بعد میں نے یوگا شروع کیا۔ اور تلاشِ حق میں ہندوستان چلا آیا۔ اور گھومتا گھماتا سرینگر جا پہنچا۔ ڈاکٹر مبارک احمد صاحب سے ملنے کے بعد جب میں قادیان آیا تو یہاں کے ماحول اور لوگوں کے بے لوث پیار و محبت سے میں اس قدر متاثر ہوا کہ میں نے جان لیا کہ مغربی نوجوان کو جس سکونِ قلب کی تلاش ہے وہ یہاں سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ٹھیک ۲۷ سال کی عمر میں میں نے احمدیت کو قبول کیا۔ اس وقت سے اب تک میں نے خدا تعالیٰ کے پیار و محبت کے بے شمار جلوے دیکھے ہیں۔

واضح رہے کہ محترم عبداللہ صاحب اس وقت فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) میں مجلس خدام الاحمدیہ کے قائد ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مخلص اور تبلیغ کا جوش رکھنے والے نوجوان ہیں۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ؛

محترم طٰہٰ محمد القزق صاحب آف اُردن

خدا تعالیٰ کے فضل سے عرب دنیا میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے بکثرت موجود ہیں۔ اور وہ سب بڑے ہی مخلص، جذبۂ ایمان سے پُر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فدائی ہیں۔ خاکسار نے انٹرویو کے لئے اُردن کے جن دو بزرگوں کو چنا اُن میں سے ایک کا نام طٰہٰ محمد القزق ہے۔ میں نے اُن سے دریافت کیا کہ آپ کب سے احمدی ہیں۔۔؟

جواب: میں پیدائشی احمدی ہوں۔

سوال: قادیان میں آکر آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟

جواب: ہم بہت دور سے آئے ہیں۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ اتنی لمبی مسافت طے کر کے یہاں آنے پر ہمیں اجنبیت کا احساس ہوتا۔ لیکن یہاں آکر جو بشاشت۔ دلی مسرت اور روحانی سکون ہمیں حاصل ہے۔ اس کا اظہار الفاظ میں نہیں کیا جا سکتا۔ میں بار بار قادیان آنا چاہتا ہوں۔ یہاں پر ہر فرد ہمارا جانا پہچانا دکھائی دیتا ہے۔ للّٰہی اخوت اور محبت کا جو ماحول ہمیں یہاں ملا ہے وہ کسی دوسری جگہ نہیں مل سکتا۔ یہاں کے روحانی ماحول نے ہمیں نہایت خوب محظوظ اور متاثر کیا ہے۔ یہاں کے احمدی بھائیوں کی ایمانداری جو ان کا طرۂ امتیاز ہے کی ایک مثال بیان کرنے سے میں رک نہیں سکتا اور وہ یہ کہ گزشتہ دنوں میرے دوست تمیم عبداللہ المائیتہ کے دو سو ڈالر گم ہو گئے۔ ہم نے نظارت امور عامہ میں اطلاع دی ہوئی تھی کہ ۲۰۰ ڈالر کی وہ رقم ہمیں دستیاب ہو گئی جو کسی دوست نے نظارت میں جمع کرائی تھی۔ ایسی مثال دوسری جگہ ملنی مشکل ہے۔ اور تو اور یہاں کے غیر مسلم دوست بھی ہمارے ساتھ بھائیوں کا سا سلوک کرتے ہیں۔

محترم تمیم عبداللہ المائیتہ صاحب اُردن

سوال: جناب! آپ کب احمدی ہوئے؟

جواب: میرے والد بزرگوار احمدی تھے۔ لیکن میں نے خود صرف سات ماہ قبل بیعت کی ہے۔

سوال: آپ نے کب، کیوں اور کیسے احمدیت قبول کی۔۔؟

جواب: یہ تو میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ صرف سات ماہ قبل میں نے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ رہا یہ سوال کہ کیوں اور کیسے؟ تو سُنیئے، میں احمدیت میں بڑی لمبی تحقیق و جستجو کے بعد داخل ہوا ہوں۔ میں نے کتب پڑھیں۔ دوسرے مسلم فرقوں سے اس جماعت کا موازنہ کیا۔ اور جب مجھے یقین ہو گیا کہ حق اور صداقت اسی جماعت کے ساتھ ہے۔ تو میں نے پورے انشراحِ صدر سے اسے قبول کر لیا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہم دونوں یعنی میں طٰہٰ محمد القزق صاحب یہاں آئے اور ۱۹۸۰ء میں حج بیت اللہ کے لئے چلے گئے۔ اس بابرکت سفر کے دوران بھی جماعتی لٹریچر کا مطالعہ جاری رہا۔ دعائیں بھی کیں۔ بالآخر خدا تعالیٰ نے حق کو قبول کرنے کی توفیق دی۔

سوال: اس جماعت میں آکر آپ نے کیا دیکھا اور کیا پایا۔۔؟

جواب: صداقت۔ امانت اخلاص اور عمل۔ یہ وہ بنیادی خصوصیات ہیں جنہوں نے مجھے خاص طور سے متاثر کیا ہے۔ میں نے ہر احمدی کو سچا اور امین پایا۔ وہ جھوٹ نہیں بولتے۔ اسلامی شعار کے پابند ہیں۔ پھر جو اہم بات ہے اور جو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام سچے ہیں اُن کی جماعت میں داخل ہونا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

سوال: عرب ممالک میں احمدیت کے مستقبل کے بارے میں کیا آپ کچھ بتا سکتے ہیں۔۔؟

جواب: وہ وقت بہت قریب ہے جب عرب ممالک

میں احمدیت کا غلبہ ہوگا بفضلہ تعالیٰ احمدیت کے لئے وہاں میدان ہموار ہو رہا ہے۔ محترم ظہٗ خد القرق نے فرمایا کہ عرب لوگ مذہب سے قطع نظر صرف میدانِ سیاست کے ہی شہسوار بنتے چلے جا رہے ہیں۔ اسلام کی خدمت کی ان کو توفیق ہی نہیں مل رہی۔ اب انشاء اللہ ہمارے لئے کام کرنے کا وقت ہے آپ نے فرمایا کہ گذشتہ سال سے وہاں کی جماعت میں اضافہ ہوا ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ انشاء اللہ اب غلبۂ احمدیت کا وقت آگیا ہے۔

محترم مصطفیٰ ثابت صاحب آف کینیڈا

محترم مصطفیٰ ثابت صاحب کینیڈا کے رہنے والے ہیں بڑے ہی مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ آپ کا ایمان ہے کہ خلافت کے بابرکت جھنڈے تلے ہی دنیا میں اسلام و احمدیت کا موعود غلبہ مقدر ہے

سوال۔ کیا آپ پیدائشی احمدی ہیں یا آپ نے بذاتِ خود احمدیت کو قبول کیا ہے

جواب۔ میں نے ذاتی تحقیق کے بعد ۱۹۵۷ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر احمدیت کو قبول کیا تھا۔

سوال۔ آپ نے احمدیت میں کیا پایا؟

جواب۔ اس جماعت میں اللہ تعالیٰ کی روشنی مجھے ملی ہے۔

سوال۔ قادیان سے واپس جانا آپ کو کیسا لگتا ہے؟

جواب۔ محترم مصطفیٰ صاحب کو مجھ کے ... آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا جس سے محسوس ہو رہا تھا کہ اس سوال کا جواب آپ دینا نہیں چاہتے ہیں بالآخر آپ نے اتنا ہی کہا کہ دار المسیح کو چھوڑ کر دار الدجال میں جانا کیسے پسند کروں گا۔

سوال۔ آپ دار الدجال کو غلامانِ مسیح سے کیوں آباد نہیں کرتے؟

جواب۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وقت بہت قریب ہے جب ایسا ہی ہوگا

سوال۔ کینیڈا میں احمدیت کا مستقبل کیا ہے؟

جواب۔ صرف کینیڈا ہی نہیں بلکہ عنقریب دنیا کے تمام ممالک جان لیں گے کہ احمدیت کے دامن سے ہٹ کر اور کہیں بھی امان نہیں ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس کے سائے میں آکر دنیا کو روحانی سکون اور دلی راحت نصیب ہو سکتی ہے۔

جناب حسین محمد صاحب آف ٹرینیڈاڈ

سوال: جناب حسین محمد صاحب! آپ کب سے احمدی ہیں؟

جواب۔ میں نے ۱۹۵۲ء میں احمدیت قبول کی تھی اور سچ پوچھئے تو اس جماعت میں آنے کے بعد ہی مجھے وہ صداقت ملی جس کا میں عرصے سے متلاشی تھا

سوال۔ احمدیت میں آکر آپ اپنے اندر کونسی خاص تبدیلی محسوس کرتے ہیں؟

جواب۔ جب سے میں احمدی ہوا ہوں اللہ تعالیٰ کے بے شمار افضال و برکات کا نزول مجھ پر ہونے لگا ہے اس جماعت میں ہم نے اللہ تعالیٰ کا نور پایا لیکن اس کو الفاظ میں بیان کرنا میرے لئے مشکل ہے۔

سوال۔ کر ... کونسل سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟

جواب۔ کریبین کونسل جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ و گیانا۔ سورینام کی مشترکہ مجلس عاملہ کا نام ہے جس کو کریبین کونسل نام دیا گیا ہے

سوال۔ اچھا یہ بتائیے کریبین کونسل میں احمدیت کا مستقبل کیا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی روشن۔ ہم پُر امید ہیں کہ وہاں جماعت بہت بڑھے گی اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہر سال وہاں پر جماعت میں معقول اضافہ ہو رہا ہے

سوال۔ آپ ٹرینیڈاڈ کے رہنے والے ہیں جہاں آپ کا اپنا گھر ہے یہ بتائیے کہ یہاں آکر آپ کیا محسوس کرتے ہیں۔

جواب۔ قادیان میں آکر جو خوشی اور سکون ہمیں حاصل ہے وہ اور کسی جگہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس میں شک نہیں کہ گھر گھر ہے لیکن قادیان کی بات ہی اور ہے یہاں آکر گھر بھول جاتا ہے۔ یہاں سے واپس جانے کو طبیعت نہیں مانتی۔ لیکن اس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔

میرے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ کے چہرے پر خوشی اور غم کے ملے جلے آثار ہویدا تھے۔ خاکسار کے استفسار پر آپ نے کہا کہ خوشی اس لئے کہ میں ارضِ پاک میں ہوں غم اس لئے کہ میں نے یہاں سے جانا ہے

محترم زین العابدین صاحب امیر جماعت احمدیہ :- ملیشیا :-

آئیے! آخر میں ملیشیا کے امیر جماعت کے قلبی تأثرات ملاحظہ کریں۔ ملیشیا مسلم مملکت ہے جہاں پر ہماری ایک فعال جماعت قائم ہے۔ پاکستان کی طرح حکومتِ ملیشیا نے بھی وہاں کے احمدیوں کو نان مسلم قرار دے رکھا ہے تاہم وہاں کے احمدی احمدیت کے مستقبل کے بارہ میں پُر امید ہیں۔ یہ لوگ نورِ ایمان سے پُر ہیں اور نعرہ زن ہیں کہ دُنیا والوں کے مظالم اور سختیاں انہیں ایمان سے برگشتہ نہیں کر سکتیں انشاء اللہ

سوال۔ آپ کب اور کیوں احمدی ہوئے؟

جواب۔ میں نے ۱۹۵۹ء میں محض یہ دیکھ کر احمدیت قبول کی کہ اسلامی اخوت اور اسلامی معاشرت کی صحیح تصویر صرف احمدیت میں ہی پائی جاتی ہے۔

سوال۔ حکومت ملیشیا نے آپ کو نان مسلم قرار دیا ہے۔ اس بارے میں آپ کا ردِّ عمل کیا ہے؟

جواب۔ جہاں تک ردِّ عمل کا معاملہ ہے اس ضمن میں ہمارے آقا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اُسوہ ہمارے سامنے ہے۔ ہم مسلمان ہیں اور ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی کا شرف حاصل ہے دنیا کی تمام حکومتیں بھی ہمیں نان مسلم قرار دیدیں تو اس کا ہم پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

سوال۔ آپ قادیان میں کیسا محسوس کر رہے ہیں؟

جواب۔ قادیان میرا گھر ہے یہاں میں مسافر نہیں ہوں بلکہ میں یہ کہوں گا کہ جب قادیان سے جاؤں گا تو میرا سفر شروع ہوگا۔ یہاں ایک اور خواہش میرے دل میں کروٹیں لے رہی ہے اور وہ یہ ہے کہ کب اپنے محبوب آقا سے ملنا ہے ہم ان کے چہرے کو دیکھنے کے لئے ترساں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ملیشیا میں احمدیت کے لئے حالات سازگار ہوں ویسے حالات اب تیزی سے بدل رہے ہیں اور وہ وقت قریب ہے جب لوگ احمدیت میں جوق در جوق داخل ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز :

منظوری انتخاب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

:- برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء و ۸۳-۱۹۸۲ء :-

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ گرامی کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے چوتھے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس شوریٰ منعقدہ ۸۱-۱۹۸۲ء کے ذریعہ مسجد مبارک قادیان میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت کا انتخاب عمل میں آیا جس کی مکمل رپورٹ محترم ناظر صاحب خدمتِ درویشان ربوہ کے توسط سے بغرضِ ملاحظہ و حصولِ منظوری حضور پُر نور کی خدمت اقدس میں ارسال کی گئی۔ بعد ملاحظہ رپورٹ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ کرم مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری کی بطور صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو اپنی اہم ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کی کماحقہٗ بجا آوری کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی قیادت میں مجالس خدام الاحمدیہ بھارت شاہراہ غلبۂ اسلام پر پہلے سے زیادہ فعال اور منظم ہوں اور ان میں اپنے فرائض منصبی کا صحیح احساس ہمیشہ بیدار رہے اور جن عظیم مقاصد کی تکمیل کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے اس تنظیم کا قیام فرمایا تھا وہ بطریقِ احسن پورے ہوتے رہیں۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ جملہ اراکین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت اپنے نئے صدر کی کماحقہٗ اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے پہلے سے زیادہ سرگرم عمل ہونگے۔ رب کریم جملہ اراکین اور مجالس کو اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناظرِ اعلیٰ قادیان

بھوا میں جماعت احمدیہ اُتر پردیش کی سالانہ کانفرنس

:- بتاریخ ۲۷، ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء :-

جملہ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال آل اُتر پردیش احمدیہ مسلم کانفرنس کا انعقاد مندرجہ بالا تاریخوں میں ہوگا کانفرنس کے لئے مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ سیکرٹری مال کانپور کو صدر مجلس استقبالیہ اور مکرم مولانا عبد الحق صاحب فضل کو سیکرٹری مجلس استقبالیہ مقرر کیا گیا ہے احباب ان کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

پتہ صدر مجلس استقبالیہ

Mr. Mohd Ahmad sb soleja
12/29 Makkania Bazar
KANPUR. (U.P)

ناظرِ دعوۃ و تبلیغ قادیان

ضرورت باورچی

الوظیفی یا باورچی کا کام کرنے کے لئے دو نوجوانوں کی اور گھر میں کام کرنے کے لئے ایک بوم بوائے کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنا فوٹو اور تمام کوائف ادارہ بدر کی معرفت ارسال فرمائیں

ادارہ

جماعتوں میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلعم کا بابرکت انعقاد

● مکرم مولوی شیخ عبد الحلیم صاحب مبلغ سلسلہ کیرنگ رقم طراز ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۱ کو مسجد احمدیہ میں مکرم آفتاب الدین خان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم لیاقت احمد خان صاحب کی تلاوت اور مکرم غلام احمد خان صاحب، مکرم حسام الدین خان صاحب اور مکرم زین العابدین خان صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم یٰسین خان صاحب، مکرم انیس الرحمٰن خان صاحب، مکرم محمد اسلم صاحب، خاکسار شیخ عبد الحلیم اور محترم صدر جلسہ نے سیرت پاک کے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ دعا پر مجلس برخواست ہوئی۔

● مکرم رحمٰن بیگ صاحب سیکرٹری تبلیغ بنگلور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۰ کو بوقت شام دار التبلیغ میں زیر صدارت مکرم محمد شفیع اللہ صاحب صدر جماعت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم اسلم پاشا صاحب کی تلاوت اور مکرم بی ایم کریم احمد صاحب کی نعت خوانی کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ مکرم برکات احمد صاحب تسنیم، مکرم بی ایم کریم احمد صاحب، خاکسار رحمٰن بیگ سیکرٹری تبلیغ جماعت بنگلور اور صاحب صدر نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

● مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود مبلغ سلسلہ چارکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۹ کو عیدگاہ کے میدان میں زیر صدارت مکرم محمد اعظم صاحب ٹھیکیدار جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت اور مکرم محمد شریف صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم عبد المنان صاحب، خاکسار بشارت احمد محمود، مکرم ماسٹر غلام احمد صاحب ثاقب، مکرم محمد شفیع صاحب اور صاحب صدر نے تقاریر کیں۔ پردہ کی رعایت سے مستورات نے بھی استفادہ کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

● مکرم دین کنجی احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ پینگاڈی تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۲ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مکرم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب مبلغ سلسلہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم ایس ڈی قمر الدین صاحب کی تلاوت کے بعد صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ [illegible] فاضل وہری [illegible] مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس نے سیرت نبوی صلعم کے درخشندہ پہلوؤں کو نمایاں کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوئی۔

● مکرم محمد عظیم الدین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۲۲ بوقت ۴½ بجے شام احمدیہ جوبلی ہال میں محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد پذیر ہوا۔ اس بابرکت موقعہ پر [illegible] تلاوت [illegible] گیا تھا جلسہ میں بڑی تعداد میں احباب جماعت [illegible] مکرم منظور احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم سید [illegible] حسین صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم مولوی [illegible] ابراہیم صاحب بزرگ، خاکسار محمد عظیم الدین، مکرم فیض احمد صاحب مبارک، مکرم نور الدین صاحب انور دہلوی، مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی، مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس اور محترم صدر جلسہ نے مناسب موقعہ تقاریر کیں۔ مکرم عبد الغنی صاحب صدر جماعت دیودرگ اور مکرم مولوی شمس الدین صاحب نے نعتیہ کلام پڑھا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

● مکرم سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ سونگڑہ تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم مولوی سید [illegible] صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت [illegible] صلعم منعقد ہوا۔ مکرم سید عثمان [illegible] صاحب کی تلاوت اور عزیز سید نعیم احمد بی کام کی نظم خوانی کے بعد عزیز سید ابو [illegible] صاحب بی کام، عزیز سید محمد سرور صاحب [illegible] عزیز سید مظہر احمد صاحب بی اے، خاکسار سید فضل عمر اور محترم صدر جلسہ نے اس یوم مبارک کی مناسبت سے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ اختتامی دعا کے بعد عزیز سراج الدین صاحب نے حاضرین کی چائے سے تواضع کی۔ جزاہ اللہ خیراً۔

● مکرم سید عبد الرفیع صاحب قائد مجلس برہ پورہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۹ کو بعد نماز ظہر وعصر مسجد احمدیہ میں مکرم سید صدر الدین صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم سید فیروز الدین صاحب کی تلاوت اور مکرم محمد علی رضا صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم سید محمد آفاق احمد صاحب، مکرم محمد علی رضا صاحب، مکرم [illegible] رضا خان صاحب، مکرم محمد ظاہر خان صاحب، مکرم سید فیروز الدین صاحب [illegible] صاحب صدر نے تقاریر کیں۔ [illegible] نظم پڑھی۔ دعا کے ساتھ [illegible] ہوئی۔

● مکرم مولوی [illegible] الحق خان صاحب معلم وقف جدید موسیٰ بنی مائینز رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۹ کو بعد نماز مغرب وعشاء صدر جماعت مکرم شیخ محمد ابراہیم صاحب کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم شیر افضل احمد صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم شیخ داروغہ صاحب، مکرم شیخ روزاب صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب، مکرم شیخ اسحٰق صاحب اور مکرم فیروز احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ ازاں بعد مکرم منور احمد صاحب قائد مجلس، مکرم منصور احمد خان صاحب، مکرم اشرف خان صاحب، مکرم طیب احمد صاحب، مکرم شیخ بشارت احمد صاحب، مکرم شریف محمد صاحب، مکرم شکیل احمد صاحب، مکرم خلیل احمد صاحب، خاکسار شمس الحق خان اور محترم صدر جلسہ نے سیرت پاک صلعم کے مختلف درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دعا کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ اور مکرم شیخ سلطان احمد صاحب نے حاضرین کی چائے اور شیرینی سے تواضع کی۔ آغاز کارروائی سے پہلے خاکسار نے عزیز شیخ طاہر احمد ابن مکرم شیخ فیروز احمد صاحب کی بسم اللہ کرائی۔

● محترمہ محبوب ظفر صاحبہ صدر لجنہ شاہجہانپور تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۱ کو بعد نماز ظہر وعصر خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ عزیزہ نعیمہ فضل کی تلاوت اور عزیزہ حفیظہ قدوس کی نعت خوانی کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ عزیزہ مبارکہ مریم، عزیزہ سعیدہ خاتون، عزیزہ مبشرہ فضل، عزیزہ عابدہ انجم، عزیزہ امۃ الباری، عزیزہ ثمینہ انجم، عزیزہ امۃ القیوم پرویزہ، عزیزہ سعیدہ بیگم، عزیزہ [illegible] مبشرہ حمید اور عزیزہ ماہ جبیں بشریٰ نے تقاریر کیں اور نظمیں پڑھیں۔ خاکسار کے مختصر خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● محترمہ حمیدہ خاتون صاحبہ سیکرٹری ناصرات شاہجہانپور رقم طراز ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۰ کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مقامی کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ عزیزہ ماہ جبیں بشریٰ کی تلاوت اور عزیزہ ماہ پارہ کی نعت خوانی کے بعد عزیزہ سعیدہ خاتون، عزیزہ مبشرہ حمید، عزیزہ ماہ پارہ اور عزیزہ ماہ جبیں بشریٰ نے تقاریر کیں اور نظمیں پڑھیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

● محترمہ نعیم النساء صاحبہ صدر لجنہ ساگر لکھتی ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۲ کو محترمہ سلیم النساء صاحبہ کے مکان پر جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا جس میں مقامی بہنوں کے علاوہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ، محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور محترمہ طاہر النساء صاحبہ آف بنگلور نے بھی شرکت کی۔ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ کی تلاوت کے بعد خاکسار نے عہد دہرایا۔ شکیلہ بیگم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اور سلیم النساء صاحبہ، امۃ الجلیل، وحیدہ بیگم، طاہرہ بیگم اور امۃ الرشید سلمہا نے مضامین پڑھے۔ مبارکہ بیگم، افضل النساء، مریم بی، ثریا بیگم اور محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ خاکسار کی مختصر تقریر کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔

● محترمہ امۃ المتین ذکریا صاحبہ یادگیر سے اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۲ کو بعد نماز جمعہ محترمہ نائب صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مقامی کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ محترمہ امۃ الباسط نعیم صاحبہ کی تلاوت اور محترمہ کبریٰ بیگم صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد محترمہ رشیدہ جہاں صاحبہ، محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور محترمہ صبیحہ افسر صاحبہ نے سیرت نبوی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ عزیزہ مریم صدیقہ، کوثر جہاں اور رشیدہ سلمہا نے سلام پڑھا۔ محترمہ نائب صدر صاحبہ نے امتحان کتاب "نبیوں کا سردار" میں پاس ہونے والی بہنوں کو مرکز سے موصولہ اسناد تقسیم کیں۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● محترمہ امۃ النصیر سلطانہ صاحبہ نائب سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ قادیان رقم طراز ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۱۰ کو محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ عزیزہ رفعت سلطانہ کی تلاوت اور عزیزہ امۃ الوحید بشریٰ کی نظم خوانی کے بعد عزیزہ نصرت سلطانہ، عزیزہ امۃ الرشید، خاکسار امۃ النصیر سلطانہ، محترمہ قانتہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مقامی نے موقعہ کی مناسبت سے برجستہ تقاریر کیں۔ محترمہ نصرت بیگم صاحبہ قدر نے نظم پڑھی۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ سورب اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۸۲/۱/۹ کو محترمہ شریفہ صاحبہ کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ محترمہ امینہ بی صاحبہ کی تلاوت اور محترمہ اشرف النساء صاحبہ کی نعت خوانی کے بعد خاکسار عابدہ بیگم، محترمہ نجم النساء صاحبہ، محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ اور محترمہ رحمت النساء صاحبہ نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ ذاکرہ بیگم صاحبہ اور ریحانہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ اختتامی دعا کے بعد حاضرات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

کالیکٹ میں سالانہ کانفرنس: بقیہ صفحہ اوّل

جماعت ہائے کیرالہ کی ... قربانیوں کے نتیجہ میں اب تک اٹھاسی ہزار روپے جمع ہو چکے ہیں جن سے ماہنامہ "ستیہ دوتن" اور دیگر لٹریچر و کتب کی طباعت کے لئے ایک پریس اور ٹائپ وغیرہ خرید کئے گئے ہیں۔

اس رپورٹ کو سنائے جانے کے بعد جماعتی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کے لئے نمائندگان نے مختلف مفید تجاویز پیش کیں

امام مہدی نگر

کالیکٹ شہر میں ایک بہت ہی وسیع و عریض میدان صرف بڑے بڑے جلسوں کے لئے مخصوص ہے بفضلہٖ تعالیٰ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر انعقاد کانفرنس کے لئے اس میدان کو دو دن کے لئے بک کرا لیا گیا تھا۔ جلسہ گاہ کو سفید جھنڈیوں، یون صد کے قریب ٹیوب لائٹوں اور رنگین قمقموں سے خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ یہ جلسہ گاہ جس کو امام مہدی نگر کا نام دیا گیا تھا نہایت جاذب نظر منظر پیش کر رہی تھی۔ داخلہ کے لئے ایک خوبصورت گیٹ منارۃ المسیح اور مسجد اقصیٰ قادیان کے گنبد کی شکل میں بنایا گیا تھا۔ سامعین کی نشست کے لئے تقریباً ایک ہزار کرسیوں کا انتظام تھا۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ دونوں روز اوّل تا آخر دو اور تین ہزار کے درمیان حاضری رہی۔ کرسیوں کے علاوہ سامعین جلسہ گاہ کے اطراف میں بھی نہایت توجہ اور انہماک سے پروگرام سماعت کرتے رہے۔

بک اسٹال

جلسہ گاہ سے ملحق ایک خوبصورت بک اسٹال بھی سجایا گیا جہاں مستعد خدام اپنے فرائض نہایت مستعدی سے انجام دیتے رہے دو دنوں میں مبلغ ؍۲۷۵۰ روپے کی جماعتی کتب فروخت ہوئیں اتنی کتابیں اس سے قبل کبھی کسی کانفرنس میں فروخت نہیں ہوئیں

جلسہ کا آغاز

ٹھیک ساڑھے پانچ بجے زیر صدارت مکرم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب کانفرنس کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ سب سے پہلے مکرم عبد الشکور صاحب اور اس کے بعد مکرم کنج احمد صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی مکرم اے پی کنجامو صاحب صدر استقبالیہ کمیٹی نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک مذہبی اور روحانی جماعت ہے جو ہر جماعت کی نوّے سالہ تاریخ شاہد ہے۔ آپ نے اکنافِ عالم میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے اس کانفرنس کو اس سلسلہ کی ایک کڑی بتایا آخر میں آپ نے محترم ناظر صاحب، مبلغین سلسلہ اور نمائندگان و سامعین کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد محترم مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے اپنی افتتاحی تقریر میں سورۃ العصر کی تلاوت کرتے ہوئے فرمایا کہ آج دنیا میں ہر طرف بے چینی اور بدامنی پھیلی ہوئی ہے یوں معلوم ہوتا ہے کہ انسانیت بالکل تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے ایسے پُرخطر حالات میں تمام کتب سماوی میں موجود پیشگوئیوں کے مطابق ایک موعود اقوام عالم کی بعثت ہوئی جس نے اپنے آقا و مطاع حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تعلیمات کو جو ابنائے عالم کے لئے مشعل راہ ہیں دنیا میں پھیلایا اور اس عظیم مقصد کی تکمیل کے لئے ایک فعال روحانی جماعت کی بنیاد ڈالی فاضل مقرر نے اپنی تقریر میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور بانی سلسلہ احمدیہ کے دعاوی کو مختلف دلائل سے ثابت کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی عالمگیر سرگرمیوں اور ان کے خوش کن نتائج پر روشنی ڈالی۔

آپ کی تقریر کا ملیالم ترجمہ ساتھ کے ساتھ مکرم صدیق امیر علی صاحب ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے کیا۔

ازاں بعد مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب نے مکرم ہدایت اللہ صاحب ہابش مغربی جرمنی اور محترم عبد الوہاب آدم صاحب گھانا (مغربی افریقہ) کی طرف سے آمدہ کانفرنس کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں اور دعاؤں پر مشتمل پیغامات پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ محترم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب نے آیتِ استخلاف کی روشنی میں حضرت رسول کریم صلعم کی وفات کے بعد جاری ہونے والی خلافت راشدہ اور اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد قائم ہونے والی خلافت علیٰ منہاج نبوت کی ضرورت و اہمیت واضح کرتے ہوئے اس کی برکات بیان فرمائیں۔

اس کے بعد مکرم اے طاہر صاحب نے "مذہب اور معقولیت" کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ مذہب ہی صحیح معنوں میں انسان کو عقل اور فراست عطا کرتا ہے آپ نے مختلف جدید تحقیقات کے حوالہ سے ثابت کیا کہ قرآن خدا کا قول اور سائنس خدا کا فعل ہے۔

اجلاس کی دوسری تقریر خاکسار کی "ظہور امام مہدی" کے عنوان پر ہوئی خاکسار نے قرآن مجید اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف پیشگوئیوں کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور آپ کے دعاوی پر سیر حاصل بحث کی۔

خاکسار کے بعد مکرم شہید احمد صاحب ایڈووکیٹ نے بعنوان "اسلام کا غلبہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ" تقریر کرتے ہوئے آج کی مسلم حکومتوں کی افسوسناک اور شکست خوردہ حالت کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک روحانی انقلاب کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اکناف عالم میں رونما ہونے والے غلبۂ اسلام کا ذکر کیا۔

آخری تقریر "النبوّۃ فی الاسلام" کے عنوان پر مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ سلسلہ نے کی آپ نے متعدد قرآنی آیات سے عقیدۂ ختم نبوّت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ نبوّت کی نوعیت واضح کی۔ مختصر صدارتی تقریر کے بعد کانفرنس کے پہلے دن کا اجلاس امید سے کہیں بڑھ کر کامیابی کے ساتھ رات کے ۱۰½ بجے اختتام پذیر ہوا

تہجد اور درس القرآن

کانفرنس کے دوسرے دن کا آغاز صبح ۴½ بجے خاکسار کی اقتداء میں نماز تہجد سے ہوا۔ ۵½ بجے فجر کی اذان کے بعد قرآن کریم کا درس دیتے ہوئے خاکسار نے سورۃ العلق کی تفسیر بیان کی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک تعلیم القرآن پر بھی روشنی ڈالی۔

تربیتی اجلاس

صبح گیارہ بجے ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا سب سے پہلے محترم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب نے اپنی تقریر میں کل کے اجلاس کی غیر معمولی کامیابی اور احباب جماعت کی طرف سے شاندار صبر و ضبط کا مظاہرہ ہونے پر خدا تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہوئے احباب جماعت کو مبارکباد دی۔

ازاں بعد محترم ناظر صاحب نے اپنی تقریر میں قرآن کریم کی چند ایسی آیات کی دلکش تشریح فرمائی جن کی غیر احمدی مفسرین نے بڑی غلط اور شرمناک قسم کی تفسیر کر کے عوام الناس کے ذہنوں میں اسلام کے بارے میں بہت ہی افسوسناک غلط فہمیاں پیدا کر دی ہیں آپ کی تقریر کا ملیالم ترجمہ مکرم مولوی فاروق احمد صاحب مبلغ نے کیا اس کے بعد ایک بیعت اور ایک نکاح کا اعلان کیا گیا نیز امسال S.S.L.C میں دیگر احمدی طلبہ کے مقابلہ میں اوّل آنے والی ایک طالبہ کو نقد انعام دیا گیا۔

اس کے بعد ایک ایمان افروز نظارہ سامنے آیا یعنی امسال بن سعید رزحوں کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی میں آنے کی سعادت ملی تھی۔ ان کا تعارف کرایا گیا۔ واضح رہے کہ امسال صوبہ کیرالہ کی مختلف جماعتوں میں قریباً پچاس افراد کو بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی ہے فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

تربیتی اجلاس کے بعد ظہر و عصر کی نماز پڑھی گئی اور پھر احباب طعام اور دیگر ضروریات سے فارغ ہوئے

دوسرا اجلاس

کانفرنس کا دوسرا اجلاس مورخہ ۱۰ر ۸۲ کو بوقت ۵½ بجے شام زیر صدارت محترم صدیق امیر علی صاحب ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان مکرم سعید احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم این کیجی احمد صاحب کی عربی نعت خوانی سے شروع ہوا۔

صاحب صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام "خاتم النبیین" کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس اعلیٰ اور ارفع ترین مقام کے طفیل آپ کی پیروی سے انسان کو نبوّت کا انعام بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا بشیر احمد صاحب نے کی آپ نے اپنی تقریر میں مختلف مذہبی کتابوں میں موجود سیدنا حضرت رسول کریم صلعم اور آپ کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پیشگوئیوں کی وضاحت کی۔ اس تقریر کا خاکسار نے ساتھ کے ساتھ ملیالم ترجمہ کیا۔ بعدہٗ "یسوع مسیح کی آمد ثانی" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے مکرم مولوی محمد یوسف صاحب نے انجیل میں اس سلسلہ میں بیان شدہ علامات پر روشنی ڈالی

تیسری تقریر محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب پروفیسر علم ہیئت عثمانیہ یونیورسٹی نے زیر عنوان "ہستی باری تعالیٰ۔ سائنس کی روشنی میں" فرمائی۔ آپ نے نئی سائنسی تحقیقات کے آئینہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی کے ناقابل تردید ثبوت پیش کئے

آخر میں محترم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب نے حالات حاضرہ سے متعلق گذشتہ پیشگوئیوں کی روشنی میں خروج دجال، یاجوج ماجوج اور قیام اسرائیلی سٹیٹ وغیرہ امور پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب نے شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ ہمارا یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

کانفرنس کی رپورٹ کیرالہ کے کثیر الاشاعت اخبارات "منورما" (اشاعت ۳½ لاکھ)، "ماتربھومی" (تین لاکھ) اور "دیپکم" (پون لاکھ) میں شائع ہوئی۔ اس طرح خدا کے فضل سے اس کانفرنس کی خبر مدبرجیسے کروڑوں افراد تک پہنچ گئی۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے دور رس اور دیرپا نتائج پیدا فرمائے اور اس کانفرنس کے معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

نتیجہ امتحان رسالہ "شہادت القرآن"

منجانب نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان منعقدہ ۹ ظہور (اگست) ۱۳۶۰ہش ۱۹۸۱ء

قادیان

نام امتحان دہندگان	نمبر حاصل کردہ
مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم	۷۵/۱۰۰
" سید بشارت احمد صاحب	۳۷
" مبارک احمد صاحب بٹ	۷۱
" ارادت احمد صاحب جاوید	۱۸
" عبدالواسع صاحب	۳۳
" رفیق احمد صاحب ثاقب	۲۵
" نصیر احمد صاحب بجی	۳۴
" عبدالحفیظ صاحب عاجز	۳۳
مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ	۸۰
" شمیم اختر صاحبہ	۶۹
" امۃ المومن صاحبہ	۵۶
" امۃ الرفیق صاحبہ	۷۰

حیدرآباد

مکرم احمد حسین صاحب	۳۷
" رشید الدین صاحب پاشا	۵۰
" ڈاکٹر آفتاب احمد تیماپوری	۴۹
" کلیم الدین صاحب	۳۷
" احمد عبدالباسط صاحب	۷۲
" محمد یوسف قریشی صاحب	۳۹
" عبدالنور صاحب	۳۹
" محمد عبدالقیوم صاحب	۶۷
" محمد شمس الدین صاحب فاضل	۳۹
" میر احمد صاحب ناصر	۴۱
" محمد یوسف صاحب	۲۷

سکندرآباد

مکرم بشیر الدین الہ دین صاحب	۴۲
" صالح محمد الہ دین صاحب	۷۸
" یوسف الہ دین صاحب	۴۰
" سلطان محمد الہ دین صاحب	۴۵

یادگیر

مکرم فیض احمد صاحب گڈے	۶۳
" حامد اللہ غوری صاحب	۶۴
" عبدالمنان سالک صاحب	۷۹
" اکرم احمد گلبرگی صاحب	۴۷
" عبدالکلیم صاحب	۴۹
" عبدالباسط شمیم صاحب	۵۰
" عبدالقدیر صاحب	۳۴
" عبدالبصری احمدی صاحب	۵۱

نام امتحان دہندگان	نمبر حاصل کردہ
مکرم عبدالمنان یادگیر کرنولی	۶۰
" امین احمد صاحب	۵۷
مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ	۵۰
" امۃ البصیر ثمینہ صاحبہ	۴۶
" بشریٰ سلطانہ صاحبہ	۶۳
" امۃ المتین زکریا	۶۲
" صبیحہ افسر یادگیر	۵۲

شاہجہانپور

مکرم محمد شاہد قریشی صاحب	۶۳
" محمد زاہد قریشی صاحب	۶۰
" عبدالمالک صاحب	۵۱
مکرمہ مبشرہ فضل صاحبہ	۵۵
" نعیمہ فضل صاحبہ	۳۳
" امۃ القیوم پرویزہ صاحبہ	۶۲

کلکتہ

مکرم غلام حیدر خان اجمیری صاحب	۴۶
" محمد مصلح الدین سعدی صاحب	۴۹
" اعجاز احمد صاحب ملک	۴۵
" محمد اسمٰعیل وہرہ صاحب	۳۸
" محمد عبداللہ صاحب	۵۸

مدراس

مکرم ایم نعیم احمد صاحب	۴۲
" ایم رفیق احمد صاحب	۶۶
" ایم منصور احمد صاحب	۵۷
" ایم خلیل احمد صاحب	۵۲
" ایس محمد لبّے صاحب	۴۶
" محمد شریف الدین صاحب	۴۲
" ایم ایچ عبدالمالک صاحب	۴۲
" وی محمد یوسف صاحب	۳۵

بھرتپور

مکرم عبدالرحمٰن صاحب نسیم	۴۸
" صفیر احمد شمیم صاحب	۵۰
" حسام الدین صاحب	۴۵
" سلطان صلاح الدین صاحب	۳۳
" فرزند کار غلام رسول صاحب	۳۳

کروناگپلی (کیرالہ)

مکرم اے عبدالرحیم صاحب	۶۰
" ایم علی کنجو صاحب	۵۸
مکرم آر نمود کنجو صاحب	۵۶
" کے میدرس کنجو صاحب	۵۲

اٹارسی

مکرم مفضل حسین صاحب	۶۸

ہاری پاریگام

مکرم امین راتھر صاحب	۳۴
" محمد یعقوب راتھر صاحب	۳۳
" شیخ محمد یوسف صاحب	۳۵
مکرم ناصر احمد صاحب راتھر	۳۹
" ولی محمد صاحب راتھر	۳۳
" شیخ محمد سلطان صاحب	۳۴
" منصور احمد راتھر صاحب	۳۱
" محمد رمضان شیخ صاحب	۳۴
" غلام نبی صاحب راتھر	۴۷
" رفیق احمد صاحب	۳۶

باندی پورہ

مکرم خورشید احمد صاحب	۶۱

بمبئی

مکرم سید عبدالمومن صاحب	۵۱
" صلاح الدین چوہدری صاحب	۴۰
" ایل احمد آصف صاحب	۳۷
" ہمر بیگ عبدالشکور صاحب	۴۶
" پرویز احمد صاحب	۵۸

قواعد بابت تعلیمی انعامی تمغہ جات

ذیل میں تعلیمی انعامی تمغہ جات کے متعلق منظور شدہ قواعد شائع کئے جا رہے ہیں تاکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جاری فرمودہ سکیم کا تمام عہدیداران جماعت کو علم ہو سکے۔ یہ سکیم جنوری ۱۹۸۰ء سے جاری شدہ ہے اور اس کے ماتحت یکم جنوری ۱۹۸۰ء کے بعد یونیورسٹی اور بورڈ سے نکلنے والے نتائج امتحانات پر یہ سکیم قابل عملدرآمد سمجھی جائے گی لہذا ایسے طلباء و طالبات جو اپنے آپ کو اس سکیم کے ماتحت انعام و تمغہ جات کے اہل سمجھتے ہوں یا مبلغین و افراد اور صدر صاحبان کے علم میں اگر کوئی ایسا کیس ہو تو ان کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد قواعد ذیل کے ماتحت نظارت ہذا میں اپنے مکمل کوائف کے ساتھ اطلاع دیں تاکہ ان کا کیس حضور کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوایا جا سکے۔

(۱) ہر وہ طالب علم یا طالبہ جو کسی بورڈ یا یونیورسٹی کے کسی فائنل امتحان میں اوّل - دوم - سوم آئے وہ نظارت تعلیم قادیان کو بلا توقف فوری طور پر اطلاع دے۔

(۲) ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ جماعت متعلقہ کے امیر یا صدر کی وساطت سے ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے۔

(۳) اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالبہ یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کر کے اوّل - دوم - سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے (۴) طالبات جو صرف طالبات میں اوّل دوم سوم پوزیشن بورڈ یا یونیورسٹی میں حاصل کریں وہ بھی انعامی تمغہ جات کی مستحق ہوں گی بشرطیکہ وہ طلبہ و طالبات میں پہلی تین پوزیشنوں میں آتی ہوں۔ اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ آنا ضروری ہے (۵) کسی یونیورسٹی یا بورڈ میں اوّل دوم - سوم آنے والے طالب علم اور طالبات کو اپنے تعلیمی کوائف بھیجتے ہوئے اس امر کی محکمانہ تصدیق کے ساتھ یہ وضاحت کرنی ہوگی کہ انہوں نے یونیورسٹی یا بورڈ کے سالانہ امتحان میں کوئی پوزیشن حاصل کی ہے۔ سپلیمنٹری یا ڈویژن IMPROVE کرنے والا یا IMPARTS امتحان دینے والے ان تمغہ جات کے حقدار نہیں ہوں گے (۶) صرف حسب ذیل امتحانات میں اوّل - دوم - سوم پوزیشن لینے والے طلباء و طالبات انعامی تمغہ جات کے حقدار ہوں گے۔

(الف) میٹرک (ب) انٹرمیڈیٹ آرٹس گروپ فائنل امتحان (ج) انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ فائنل امتحان (د) انٹرمیڈیٹ فائنل امتحان (ہ) بی اے / بی ایس سی فائنل امتحان نوٹ: بی اے - بی ایس سی آنرز (سہ سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے مستحق ہوں گے اگر وہ بی اے - بی ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اوّل - دوم - سوم آنے والوں کے برابر فیصدی مارکس حاصل کریں انہیں اس بارہ میں حسب بالا بورڈ یا یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا (ص) بی ایس سی انجینئرنگ فائنل امتحان (ط) بی ایس سی ایگریکلچر فائنل امتحان (ظ) ایم بی بی ایس فائنل امتحان (ف) بی اے ایل ایل بی فائنل امتحان (ع) ایم اے ایل ایل بی فائنل امتحان نوٹ: فی الحال ان امتحانات کے علاوہ کوئی کورس تمغہ جات انعامی کی سکیم میں شامل نہیں۔

ناظر تعلیم قادیان

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ
(حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475.
RESI. 273908.
CALCUTTA - 700073.

"الخیر کلہ فی القرآن"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE 23-9302.
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA -700072.

"چاہیے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب :- تپسیا ربر ورکس،
۴ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"
("فتح اسلام" صـ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش

لبرٹی لون مل
نمبر ۵۰-۲-۱۸
فلک نما
حیدر آباد-۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS.
2- TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

تار کا پتہ :- "AUTOCENTRE"
ٹیلیفون نمبرز :- 23-5222, 23-1653

آٹو ٹریڈرز
۱۶- مینگولین۔ کلکتہ- ۷۰۰۰۰۱
HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM
برائے : ایمبسڈر ○ بیڈفورڈ ○ ٹریکر
ہمارے یہاں ہر قسم کے ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی
ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS
16 - MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار- موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

AUTOWINGS
آٹو ونگس
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004.
PHONE NO. 76360.

رحیم کاٹج انڈسٹری
ریگزین- فوم- چمڑے- جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین- پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس۔ بریف کیس- سکول بیگ۔
ایر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس- پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES.
17-A, RASOOL BUILDING.
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA.
BOMBAY - 400008.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

منجانب احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۷۰۰۰۱۶ - فون نمبر ۴۴۴۷۱۷

ارشاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم :-

" نماز وقت پر باجماعت ادا کرنا ، والدین کی اطاعت کرنا اور راہِ خدا میں جہاد کرنا ، پسندیدہ اعمال ہیں۔" (نسائی)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

" وہ نماز جس میں حلاوت اور ذوق ہو اور خالق سے سچا تعلق قائم ہو کہ پوری نیاز مندی اور خشوع کا نمونہ ہو اس کے ساتھ ہی ایک تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔" (الحکم ۱۰؍ مارچ ۱۹۱۴ء صہ ۶)

پیشکش { محمد امان اختر ۔ نیاز سلطانہ ۔ پارٹنرز

۲۲ ۔ سیکنڈ مین روڈ ، سی آئی ٹی کالونی ۔ مدراس - ۶۰۰۰۰۴

" موٹر کنگ "

ارشادِ نبوی

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

" غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں سے ہی ہے "

محتاج دعا :- یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو ۔ ٹی وی ۔ بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

(ڈرائی اینڈ فرش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز یاری پورہ کشمیر - ۱۹۲۲۳۲

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- ● بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو ، نہ ان کی تحقیر۔
- ● عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو ، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔
- ● امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو ، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.

BANGALORE-2.

GRAMM:- MOOSA RAZA

PHONE:- 605558.

حیدرآباد میں

فون ۔۔ ۴۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش ، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدرآباد موٹر ورکس

نمبر ۱۷۲/۴/۲۵۸ - ۵ - ۱ آغا پورہ ۔ حیدرآباد - ۵۰۰۰۰۱

فون نمبر ۴۴۹۱۶

ٹیلیگرام : سٹاربون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشڈ بون ۔ بون میل ۔ بون سینیوس ۔ ہارن ہوفس وغیرہ ۔

پتہ

نمبر ۲/۴/۲۴۰ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن ۔ حیدرآباد ۲۷ (آندھرا)

اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

NIR ®

CALCUTTA-15.

پیشکش کرتے ہیں

آرام دِہ ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ، ہوائی چپل ، ٹیر ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے ۔